06جولائی2022ء

اسٹیٹ بینک نے آن لائن پورٹل کو ای ایم آئی، پی ایس اوز اور پی ایس پیز تک توسیع دے دی

بینک دولت پاکستان نے ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے اور ماحول دوست طریقوں کی حوصلہ افزائی کے لیے آن لائن پورٹل ایس بی پی ریگولیٹری اپروول سسٹم (آر اے ایس) تیار کیا ہے تاکہ اپنے ریگولیٹڈ اداروں (یعنی بینکوں، الیکٹرانک منی انسٹی ٹیوشنز، پیمنٹ سسٹم آپریٹرز، پیمنٹ سروس پرووائڈرز وغیرہ) کو اس قابل کیا جاسکے کہ وہ اپنے کیسز / تجاویز ڈجیٹل طور پر جمع بھی کرواسکیں اور ان پر ریگولیٹری فیصلے وصول بھی کر سکیں۔

اس سے پہلے اسٹیٹ بینک نے اپنے مختلف کاموں کی انجام دہی کے لیے آر اے ایس نافذ کیا تھا جس کا مقصد آغاز سے آخر تک ڈجیٹلائزیشن کا استعمال تھا، جس کے تحت بینکوں کو یہ سہولت دی گئی تھی کہ وہ بینکاری پالیسی اور ضوابط اور ایکسچینج پالیسی سے متعلق اپنے کیسز الیکٹرانک طریقے سے جمع کرا سکیں۔ آر اے ایس کے آغاز کے ساتھ ہی بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور مائکروفنانس بینکوں نے اسٹیٹ بینک کے شعبہ بینکاری پالیسی اور ضوابط کو ایک خصوصی آن لائن پورٹل پر اپنی درخواستیں / خطوط / تجاویز بھجوانا شروع کر دیں۔

اس سے قبل اکتوبر 2020ء میں، اسٹیٹ بینک نے زرِمبادلہ سے متعلق کیس ڈجیٹائزیشن سے جمع کرانے کے لیے ایف ایکس آر اے ایس شروع کیا تھا۔ اس کا مقصد کاروباری برادری اور عام افراد کو غیر ملکی کرنسی سے متعلق اپنی درخواستوں کے سلسلے میں بینکوں سے رجوع کرنے کے لیے ایک مکمل ڈجیٹل پلیٹ فارم فراہم کرنا تھا۔ یہ نظام بہت کامیاب ثابت ہوا کیونکہ اس نے صارفین کو اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے زرِمبادلہ سے متعلق درخواستیں جمع کرانے کے قابل بنایا جبکہ بینکوں کو بھی سہولت ملی کہ وہ زرِمبادلہ سے متعلق کیسز ریگولیٹری منظوری کے لیے برقی طور پر اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی-بینکنگ سروسز کارپوریشن کے پاس جمع کرائیں۔

اسی طرح، ادائیگی کے نظام کی پالیسی اور نگرانی (پی ایس پی او) کے لیے آر اے ایس کو پوری صنعت میں لاگو کرنے کے لیے لایا جارہا ہے۔ آر اے ایس ریگولیٹڈ اداروں کی طرف سے درخواستیں اور تجاویز جمع کرانے کو موثر، ٹریک کرنے میں آسان اور کاغذ کے بغیر ممکن بنائے گا۔ مزید برآں آر اے ایس پورٹل ریگولیٹڈ اداروں کو یہ سہولت بھی دے گا کہ وہ برقی طور پر ضوابطی فیصلوں کی نشرواشاعت کریں۔

آر اے ایس ڈیڑھ ماہ تک دونوں طرح یعنی مینوئل (روایتی) طریقے کے ساتھ ساتھ ڈجیٹل طریقے سے کیس وصول کرے گا جس کے تحت ریگولیٹڈ ادارے دستی بھی اور آر اے ایس کے ذریعے ڈجیٹل طور پر بھی کیس جمع کرواتے رہیں گے۔ آر اے ایس کے صارفین کی سہولت کے لیے ایک سروس ہیلپ ڈیسک بھی قائم کی گئی ہے جہاں آر اے ایس کے کاروباری اور تکنیکی پہلوؤں سے متعلق شکایات درج کی جاسکتی ہیں۔ سروس ہیلپ ڈیسک یوزر مینول صارفین کی سہولت کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس طرح اسٹیٹ بینک ایسے ممکنہ مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل کے قابل ہوسکے گا جو لائیو آپریشنز کے دوران پیدا ہوسکتے ہیں۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے اعتماد پیدا ہوگا اور ریگولیٹڈ اداروں کو نئے نظام کا عادی ہونے کا موقع ملے گا۔

آر اے ایس کے بارے میں مزید معلومات کے لیے اس لنک پر جائیں:
https://www.sbp.org.pk/psd/2022/C2.htm

****